

أَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۖ وَمَا

اطاعت کرتے ہیں پھر اس (قول) کے بعد ان میں سے ایک گروہ (اپنے اقرار سے) رُوگردانی کرتا ہے، اور یہ لوگ

أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

(حقیقت میں) مومن (ہی) نہیں ہیں اور جب ان لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف بلایا جاتا ہے کہ وہ ان کے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٨﴾ وَإِنْ

درمیان فیصلہ فرمادے تو اس وقت ان میں سے ایک گروہ (در بار رسالت ﷺ میں آنے سے) گریزاں ہوتا ہے اور اگر

يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿٢٩﴾ أَفِي قُلُوبِهِمْ

وہ حق والے ہوتے تو وہ اس (رسول ﷺ) کی طرف مطیع ہو کر تیزی سے چلے آتے کیا ان کے دلوں میں

مَرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

(منافقت کی) بیماری ہے یا وہ (شان رسالت ﷺ میں) شک کرتے ہیں یا وہ اس بات کا اندیشہ رکھتے ہیں کہ اللہ

وَرَسُولُهُ ۚ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٣٠﴾ إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ

اور اس کا رسول (ﷺ) ان پر ظلم کریں گے، (نہیں) بلکہ وہی لوگ خود ظالم ہیں ایمان والوں کی بات تو فقط یہ

الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

ہوتی ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ فرمائے

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٣١﴾

تو وہ یہی کچھ کہیں کہ ہم نے سن لیا، اور ہم (سراپا) اطاعت پیرا ہو گئے، اور ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں اور

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشِ اللَّهَ وَيَتَّقْهُ فَأُولَٰئِكَ

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتا اور اس کا تقویٰ اختیار کرتا ہے پس ایسے

هُمْ الْفَائِزُونَ ﴿٣٢﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ

ہی لوگ مراد پانے والے ہیں اور وہ لوگ اللہ کی بڑی بھاری (تاکیدی) قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر آپ انہیں حکم دیں تو وہ